السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ویسے توسب بچوں سے پیار کرنا چاہئے اور سب پر رحم کرنا چاہئے لیکن کچھ بچے دیگر بچوں کی نسبت زیادہ پیارے لگتے ہیں اور آدمی ان کو چاہتا ہے اور زیادہ پیار کرتا ہے توکیا یہ نا انصافی کے زمرے میں آتا ہے یا نہیں۔ چاہے بچے اپنے ہوں یا بھائیوں بہنوں کے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کھانا ،لباس اوران کے ساتھ کھیل کود سمیت تمام ظاہری معاملات میں ان سے عدل وانصاف کرنا والدین پر فرض اور لازم ہے۔ ورنہ حق تلفی پر گناہ کے مرتکب ہوں گے۔ لیکن دل کا معاملات اللہ کے ہاتھ میں ہیں ،اگر دلی طور پر کوئی بچہ زیادہ پیارا لگتا ہے تو اس پر آپ کا مواخذہ نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی